سوال

(382)چاندی کے برتن میں کھانا پینا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے پڑوس میں ایک شادی ہوئی، لڑکی امیر گھرانے سے تعلق رکھتی ہے والدین کی طرف سے ایک چاندی کا پیالہ بھی دیا گیا ہے، اس پیالہ میں کھانے پینے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں مسئلہ کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام ہمیں اس قسم کے اسراف کی اجازت نہیں دیتا کہ اپنی دولت کی نمائش کے لیے سونے چاندی کے برتن اپنی بیٹی کو بطور جہیز دیئے جائیں، سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے کی شرعاً اجازت نہیں ہے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’جو شخص سونے یا چاندی کے برتنوں میں کھاتا یا پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔‘‘ [1]

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ مدائن میں تھے کہ انہیں ایک کاشت کارنے چاندی کے برتن میں پینے کے لیے پانی پش کیا، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی کو برتن سمیت دور پھینک دیا اور فرمایا کہ میں نے اسے کئی مرتبہ منع کیا ہے لیکن یہ باز نہیں آتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ’’تم سونے اور چاندی کے برتنوں میں مت پیو اور اس سے بنی ہوئی پلیٹوں میں مت کھاؤ، کیونکہ دنیا میں یہ کافروں کے لیے ہیں اور آخرت میں تمہارے لیے ہوں گی۔‘‘ [2]

لہٰذا چاندی کا پیالہ فروخت کر کے اس کی قیمت کو استعمال میں لایا جاسکتا ہے لیکن اسے پینے کے لیے استعمال کرنے کی شرعاً اجازت نہیں ہے۔

---

[1] صحیح مسلم، اللباس: ۲۰۶۵۔

[2] صحیح بخاری، الاشربہ: ۵۶۳۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:3، صفحہ نمبر:332

محدث فتویٰ